8341 ـ سرخ رنگ کا لباس پہننا

سوال

میں نے سنا ہے کہ مرد کے لیے سرخ رنگ کا لباس زیب تن کرنا صحیح نہیں، اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مردوں کے لیے سرخ لباس زیب تن کرنے کے مسئلہ میں علماء کرام کا اختلاف ہے، اس میں مختلف احادیث وارد ہیں، جن میں کچھ احادیث سرخ لباس پہننے سے منع کرتی ہیں، اور کچھ میں جواز پایا جاتا ہے؛ اور ان سب احادیث میں الحمد للہ جمع اور تطبیق ممکن ہے، کیونکہ شریعت کی احادیث میں حقیقتا کوئی تعارض نہیں، اس لیے کہ ان کا مصدر ایک ہی ہے.

اس مسئلہ میں راجح قول ان احادیث میں جمع اس طرح ہے:

اگر لباس میں سرخ رنگ کے ساتھ دوسرے رنگ بھی ہوں تو جائز ہے، اور صرف خالص سرخ رنگ پہننا جائز نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے.

اس مسئلہ کے متعلق ذیل میں چند ایک احادیث پیش کی جاتی ہیں:

وہ احادیث جو صرف اور خالص سرخ رنگ کا لباس پہننے کی ممانعت پر محمول ہیں:

1 ـ براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سرخ چٹائی اور ریشمی دھاگہ سے بنے ہوئے کپڑے سے منع فرمایا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5390).

2 ـ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" مجھے سرخ کپڑے اور سونے کی انگوٹھی، اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے "

سنن نسائی حدیث نمبر (5171) علامہ البانی رحمہ اللہ کہتے ہیں اس کی اسناد صحیح ہے، دیکھیں صحیح سنن نسائی حدیث نمبر (1068).

3 ـ عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایك شخص گزرا جس نے دو سرخ کپڑے پہن رکھے تھے، اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب نہ دیا "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2731) سنن ابو داود حدیث نمبر (3574)، اما ترمذی کہتے ہیں: یہ حدیث اس طریق سے حسن غریب ہے.

اور اہل علم کے ہاں اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے معصفر یعنی زرد رنگ سے رنگے ہوئے کپڑے کو ناپسند کیا، اور ان کی رائے ہے کہ جو مٹیالے سرخ رنگ وغیرہ سے رنگے ہو اس میں کوئی حرج نہیں، جبکہ اس میں معصفر یعنی زرد رنگ نہ ہو"

اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے ضعیف سنن ابو داود (403) میں اور ضعیف سنن ترمذی (334) میں ضعیف قرار دیتے ہوئے ضعیف الاسناد کہا ہے.

ب : اگر سرخ رنگ کسی اور رنگ کے ساتھ مخلوط ہو تو اس کے جواز پر دلالت کرنے والی احادیث:

1 ـ ھلال بن عامر اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ:

" میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خچر پر سرخ چادر پہنے ہوئے خطبہ دیتے ہوئے دیکھا، اور علی رضی اللہ تعالی عنہ آپ کی بات آگے لوگوں تك پہنچا رہے تھے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (3551) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابو داود حدیث نمبر (767) میں اسے صحیح قرار دیا ہے، اور یعبر عنہ کا معنی ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات دھراتے تھے تا کہ لوگوں تك پہنچ جائے.

2 ـ براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم درمیانہ قد کے تھے، میں نےانہیں سرخ جبہ میں دیکھا تو وہ اتنے حسین اور خوبصورت لگ رہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے خوبصورت کبھی کوئی نہیں دیکھا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5400) صحیح مسلم حدیث نمبر (4308).

3 ـ براء رضى الله تعالى عنہ ہى فرماتے ہيں:

" ميں نے كانوں تك زلفوں والے اور سرخ جبہ ميں رسول كريم صلى الله عليہ وسلم سے زيادہ كوئى خوبصورت نہيں ديكھا، آپ كے بال كانوں كو لگ رہے ہوتے تھے، اور دونوں كندھوں كے درميان فاصلہ تھا نہ تو آپ چھوٹے قد والے تھے اور نہ ہى لمبے قد والے بلكہ درميانہ قد كے مالك تھے "

سنن ترمذى حديث نمبر (1646) امام ترمذى كہتے ہيں اس باب ميں جابر بن سمرہ اور ابو رمثہ اور ابو جحيفہ كى احاديث ہيں، اور يہ حديث حسن صحيح ہے، اور لمہ كا معنى ہے كہ بال كانوں تك ہوں تو اسے لمہ كہتے ہيں.

4 ـ براء رضى الله تعالى عنہ ہى بيان كرتے ہيں كہ:

" رسول كريم صلى الله عليہ وسلم كے بال كانوں كى لو تك پہنچ رہے ہوتے تھے، اور ميں آپ صلى الله عليہ وسلم كو سرخ جبہ ميں ديكھا تو آپ سے خوبصورت كوئى چيز نہيں ديكھى "

سنن ابو داود حديث نمبر (4072) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (3599) علامہ البانى رحمہ الله نے صحيح سنن ابو داود حديث نمبر (768) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

5 ـ اور امام بيہقى نے سنن بيہقى ميں روايت كي ہے كہ:

" نبى كريم صلى الله عليہ وسلم عيد كے روز اپنى سرخ چادر پہنا كرتے تھے "

حلۃ الحمراء سے مراد يمن كى بنى ہوئى وہ دو چادريں ہيں جن ميں سرخ اور سياہ دھارياں تھيں، يا سبز، اور اسے سرخ اس ليے كہا گيا ہے كہ اس ميں سرخ دھارياں تھيں.

كئى ايك اہل علم جن ميں حافظ ابن حجر رحمہ الله شامل ہيں يہى كہتے ہيں.

ديكھيں: فتح البارى شرح حديث نمبر (5400) اور زاد المعاد (1 / 137).

والله اعلم .